خاتم النبیین سوشل میڈیا فورس

مرزا غلام قادیانی کے

انبیائے کرام علیہم السلام کی توہین

محمد سلیمان الماثور

اللہ تعالیٰ کی رنگا رنگ مخلوقات میں انسان سب سے اعلیٰ و اشرف ہے، جسے اشرف المخلوقات ہونے کا شرف حاصل ہے۔ پھر گروہ انسانیت میں وہ سعادت مند بڑی عظمتوں کے حامل ہیں، جنہیں وحی ربانی کی تسلیم و اطاعت کا شرف حاصل ہوا اور اس گروہ مسلمین میں سے لاتعداد عظمتوں کے امین و حامل وہ ہیں جنہیں نبوت و رسالت کا تاج پہنایا گیا، جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی سب سے بڑی امانت کا امین قرار دیا اور سب سے بڑی نعمت سے نوازا۔ یہ گروہ پاک باز، انسان ہو کر بھی اتنا عظیم المرتبت ہے کہ معصومیت ان کے لوازم میں سے ہے۔ بچپن سے آخر تک ان کی تعلیم و تربیت اللہ تعالیٰ کی خاص نگرانی اور حفاظت میں ہوتی ہے کہ معمولی گناہ بھی ان کے گھر کا رخ نہیں کر سکتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی مقدس وحی کے حامل اور اس کے مبلغ ہوتے ہیں۔ اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر اس کی تبلیغ کرتے اور اف تک نہیں کرتے، چاہے اس راستہ میں ان کا جسم آرے سے چیرا جائے۔ نبی اور رسول ایسی اعلیٰ ترین خوبیوں، صلاحیتوں اور اوصاف حمیدہ کے مالک ہوتے ہیں کہ لوگ ان کی سیرت اور کردار کو دیکھ کر عش عش کر اٹھتے ہیں۔

اسلامی تعلیمات میں سے یہ بھی ہے کہ جس طرح ہم اپنے آقا حضور نبی کریم ﷺ پر ایمان لا کر مسلمان کہلوانے کے حق دار ہوئے ہیں، ایسے ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے تمام انبیاء و رسل پر ایمان لانا بھی نہایت ضروری ہے۔ ہر لحاظ سے ان کا احترام لازم ہے۔ کسی رسول یا نبی کی شان میں ادنیٰ سی بھی گستاخی موجب کفر و ارتداد ہے۔ لیکن قادیان کے شیطان مجسم مرزا قادیانی نے اس گروہ پاک باز کو جس طرح یاد کیا، ان کی توہین و تحقیر کی اور اپنے ناپاک وجود کو ان سے برتر قرار دیا، وہ اس کے واضح کفر کا بین ثبوت ہے۔ اس شیطنت آمیز تحریرات کی نقل و مطالعہ کسی شریف انسان کے بس کا روگ نہیں لیکن ضرورت و مجبوری سے انہیں لکھا جا رہا ہے۔

نبی کی تحقیر غضب الٰہی کا موجب

(156) "اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا فرض ہے۔............ کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر سخت معصیت ہے اور موجب نزول غضب الٰہی۔"

(چشمہ معرفت صفحہ 390، مندرجہ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 390 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 715 پر)

View Proof

تمام انبیا سے اجتہاد میں غلطی ہوئی

(157) "میں اس بات کا خود قائل ہوں کہ دنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے کبھی اجتہاد میں غلطی نہیں کی۔"

(تتمہ حقیقت الوحی صفحہ 135، مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 573 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 716 پر)

View Proof

رسولوں کی وحی میں شیطانی کلمہ

(158) "دراصل وہ شیطانی کلمہ ہوتا ہے۔ یہ دخل کبھی انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ 629 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 439 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 717 پر)

View Proof

چار سو نبیوں کی پیشگوئی جھوٹی نکلی

(159) "ایک بادشاہ کے وقت میں چار سو نبیوں نے اس کی فتح کے بارے میں پیشگوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 629 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 439 از مرزا قادیانی)
(عکس صفحہ نمبر 718 پر)

View Proof

تمام انبیا کا مجموعہ

(160) ''خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیے ہیں۔ میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں اسمٰعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت ﷺ کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد ﷺ اور احمدؐ ہوں۔''

(حقیقت الوحی (حاشیہ) صفحہ 73، مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 76 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 719 پر)

View Proof

(161) ''میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار''

(براہینِ احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 103 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 133 از مرزا قادیانی)
(عکس صفحہ نمبر 720 پر)

View Proof

بقول شخصے: ''پھر اس پر بھی غور کیجیے کہ مرزا قادیانی ابراہیم ہے تو اسماعیل بھی ہے۔ مرزا قادیانی اسحاق ہے تو یعقوب اور یوسف بھی ہے۔ تاریخ اسلام میں حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب اور حضرت یوسف علیہم السلام کے رشتے بتلائے گئے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو فرزند حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ خدا نے عطا فرمائے تھے، حضرت اسحاق کے ہاں حضرت یعقوب عطا کیے گئے۔ حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام کے چہیتے بیٹے تھے۔ اب دیکھیے کہ ان کا شجرہ نسب کیا کہتا ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام باپ، حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق ان کے بیٹے اور آئندہ نسل چلتی چلتی حضرت یعقوب سے حضرت یوسف تک پہنچتی ہے۔ اس شجرہ نسب کے مطابق اگر مرزا قادیانی ابراہیم ہے، اگر مرزا قادیانی اسماعیل ہے، اگر مرزا قادیانی اسحاق ہے، اگر مرزا قادیانی یعقوب اور یوسف ہے تو ظاہر ہے کہ مرزا قادیانی بیک وقت باپ بھی ہے، بیٹا بھی ہے، تو پوتا بھی ہے اور پڑپوتا بھی ہے۔ تو کوئی صاحب! جو مسئلہ تناسخ آواگون

کے ماہر ہوں، اس طالب حق کو بتائیں کہ یہ کیا گورکھ دھندہ ہے؟"

مرزا قادیانی کی ہزاروں پیش گوئیاں

(162) "میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہزارہا میری ایسی کھلی کھلی پیشگوئیاں ہیں جو نہایت صفائی سے پوری ہوگئیں جن کے لاکھوں انسان گواہ ہیں۔ ان کی نظیر اگر گذشتہ نبیوں میں تلاش کی جائے تو بجز آنحضرت ﷺ کے کسی اور جگہ ان کی مثل نہیں ملے گی۔"

(کشتی نوح صفحہ 6 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 6 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 721 پر)

View Proof

مرزا قادیانی، ہزار نبیوں پر بھاری

(163) "خدا تعالیٰ نے اس بات کے ثابت کرنے کے لیے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کیے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ 317 مندرجہ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 332 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 722 پر)

View Proof

حضرت آدم علیہ السلام سے مماثلت

(164) "دنیا میں کوئی روحانی انسان موجود نہ تھا جس سے یہ آدم روحانی تولد پاتا۔ اس لیے خدا نے خود روحانی باپ بن کر اس آدم کو پیدا کیا اور ظاہری پیدائش کے رو سے اسی طرح نر اور مادہ پیدا کیا جس طرح کہ پہلا آدم پیدا کیا تھا یعنی اس نے مجھے بھی جو آخری آدم ہوں جوڑا پیدا کیا جیسا کہ الہام یا آدم اسکن انت و زوجک الجنۃ میں اس کی طرف ایک لطیف اشارہ ہے اور بعض گذشتہ اکابر نے خدا تعالیٰ سے الہام پا کر یہ پیشگوئی بھی کی تھی کہ وہ انتہائی آدم جو مہدی کامل اور خاتم ولایت عامہ ہے، اپنی جسمانی خلقت کے رُو سے جوڑا پیدا ہوگا۔ یعنی آدم صفی اللہ کی طرح مذکر اور مونث کی صورت پر پیدا ہوگا اور خاتم الاولاد ہوگا کیونکہ آدم نوع انسان میں سے پہلا مولود تھا۔ سو ضرور ہوا کہ وہ شخص جس پر بکمال و تمام دورۂ حقیقت

آدمیہ ختم ہو، وہ خاتم الاولاد ہو یعنی اس کی موت کے بعد کوئی کامل انسان کسی عورت کے پیٹ سے نہ نکلے۔ اب یاد رہے کہ اس بندۂ حضرت احدیت کی پیدائش جسمانی اس پیشگوئی کے مطابق بھی ہوئی۔ یعنی میں توام پیدا ہوا تھا اور میرے ساتھ ایک لڑکی تھی جس کا نام جنت تھا اور یہ الہام کہ یا آدم اسکن انت و زوجک الجنۃ جو آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ کے صفحہ 496 میں درج ہے۔ اس میں جو جنت کا لفظ ہے اس میں یہ ایک لطیف اشارہ ہے کہ وہ لڑکی جو میرے ساتھ پیدا ہوئی اس کا نام جنت تھا اور یہ لڑکی صرف سات ماہ تک زندہ رہ کر فوت ہو گئی تھی۔ غرض چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام اور الہام میں مجھے آدم صفی اللہ سے مشابہت دی تو یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ اس قانون قدرت کے مطابق جو مراتب وجود دوریہ میں حکیم مطلق کی طرف سے چلا آتا ہے، مجھے آدم کی خو اور طبیعت اور واقعات کے مناسب حال پیدا کیا گیا ہے۔ چنانچہ وہ واقعات جو حضرت آدم پر گزرے، منجملہ ان کے یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش زوج کے طور پر تھی۔ یعنی ایک مرد اور ایک عورت ساتھ تھی اور اسی طرح پر میری پیدائش ہوئی۔ یعنی جیسا کہ میں ابھی لکھ چکا ہوں میرے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا نام جنت تھا۔ اور پہلے وہ لڑکی پیٹ میں سے نکلی تھی اور بعد اس کے میں نکلا تھا اور میرے بعد میرے والدین کے گھر میں اور کوئی لڑکی یا لڑکا نہیں ہوا اور میں ان کے لیے خاتم الاولاد تھا۔ اور یہ میری پیدائش کی وہ طرز ہے جس کو بعض اہل کشف نے مہدی خاتم الولایت کی علامتوں میں سے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ وہ آخری مہدی جس کی وفات کے بعد اور کوئی مہدی پیدا نہیں ہوگا، خدا سے براہ راست ہدایت پائے گا۔ جس طرح آدم نے خدا سے ہدایت پائی اور وہ اُن علوم اور اسرار کا حامل ہوگا جن کا آدم خدا سے حامل ہوا اور ظاہری مناسبت آدم سے اس کی یہ ہوگی کہ وہ بھی زوج کی صورت پیدا ہوگا۔ یعنی مذکر اور مونث دونوں پیدا ہوں گے۔ جس طرح آدم کی پیدائش تھی کہ ان کے ساتھ ایک مونث بھی پیدا ہوئی تھی یعنی حضرت حوا علیہا السلام۔ اور خدا نے جیسا کہ ابتدا میں جوڑا پیدا کیا، مجھے بھی اس لیے جوڑا پیدا کیا کہ تا اوّلیت کو آخریت کے ساتھ مناسبت تام پیدا ہو جائے۔"

(تریاق القلوب صفحہ 352 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 478 تا 480 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 723 تا 725 پر)

View Proof

حضرت آدم علیہ السلام کی طرح مرزا قادیانی کے لیے سجدہ

(165) ”جیسا کہ آدم توام پیدا ہوا تھا میری پیدائش بھی توام ہے اور جس طرح آدم جمعہ کے روز پیدا ہوا تھا میں بھی جمعہ کے دن ہی پیدا ہوا تھا اور جس طرح آدم کی نسبت فرشتوں نے اعتراض کیا میری نسبت بھی وہ وحی الٰہی نازل ہوئی جو یہ ہے۔ قالوا اتجعل فیھا من یفسد فیھا. قال انی اعلم مالا تعلمون. اور جس طرح آدم کے لیے سجدہ کا حکم ہوا، میری نسبت بھی وحی الٰہی میں یہ پیشگوئی ہے۔ یخرون علی الاذقان سجداً ربنا اغفرلنا انا کنا خاطئین.“

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 99 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 260 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 726 پر)

View Proof

حضرت آدم علیہ السلام کی توہین

(166) (ترجمہ) ”اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کر کے انھیں تمام ذی روح انس و جن پر سردار، حاکم اور امیر بنایا جیسا کہ آیت اسجدو الادم سے معلوم ہوتا ہے۔ پھر شیطان نے انھیں بہکایا اور جنتوں سے نکلوا دیا اور حکومت اس اژدہے کی طرف لوٹائی گئی۔ اس جنگ و جدال میں آدم کو ذلت و رسوائی نصیب ہوئی اور جنگ کبھی اس رخ اور کبھی اس رخ ہوتی ہے اور رحمٰن کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے نیک انجام ہے۔ اس لیے اللہ نے مسیح موعود کو پیدا کیا تا کہ آخر زمانہ میں شیطان کو شکست دے اور یہ وعدہ قرآن میں لکھا ہوا تھا۔“

(خطبہ الہامیہ صفحہ 312 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 312 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 727 پر)

View Proof

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی توہین

(167) ”موسیٰ“ نے کئی لاکھ بے گناہ بچے مار ڈالے، کوئی عیسائی نہیں کہتا کہ برا کام کیا۔“

(نور القرآن صفحہ 24 مندرجہ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 353 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 728 پر)

View Proof

حضرت نوح علیہ السلام پر فضیلت

(168) "خدا تعالیٰ میرے لیے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔"

(تتمہ حقیقت الوحی صفحہ 137، مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 575 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 729 پر)

View Proof

حضرت یوسف علیہ السلام پر فضیلت

(169) "پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 99، مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 99 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 730 پر)

View Proof

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت

(170) "وہ نشان جو ظاہر ہونے والے ہیں، وہ موسیٰ نبی کے نشانوں سے بڑھ کر ہوں گے۔"

(حقیقۃ الوحی تتمہ صفحہ 83 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 519 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 731 پر)

View Proof

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر فضیلت

(171) "اسی مناسبت سے خدا نے براہین احمدیہ میں میرا نام ابراہیم رکھا جیسا کہ فرمایا سلام علی ابراھیم صافیناہ و نجیناہ من الغم. واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی. قل رب لا تذرنی فردا و انت خیر الوارثین. یعنی سلام ہے ابراہیم پر (یعنی اس عاجز پر) ہم نے اس سے خالص دوستی کی اور ہر ایک غم سے اس کو نجات دے دی اور تم جو پیروی کرتے ہو تم اپنی نماز گاہ ابراہیم کے قدموں کی جگہ بناؤ یعنی کامل پیروی کرو تا نجات پاؤ۔ اور پھر فرمایا کہ اے میرے خدا، مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو بہتر وارث ہے۔ اس الہام میں یہ اشارہ ہے کہ خدا اکیلا نہیں چھوڑے گا اور ابراہیم کی طرح کثرت نسل کرے گا اور بہتیرے اس نسل سے برکت پائیں گے۔ اور یہ جو فرمایا کہ واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی یہ قرآن شریف کی آیت ہے اور

اس مقام میں اس کے یہ معنی ہیں کہ یہ ابراہیم (مرزا غلام احمد قادیانی) جو بھیجا گیا، تم اپنی عبادتوں اور عقیدوں کو اس کی طرز پر بجالاؤ، اور ہر ایک امر میں اس کے نمونہ پر اپنے تئیں بناؤ۔ اور جیسا کہ آیت ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد میں یہ اشارہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا آخر زمانہ میں ایک مظہر ظاہر ہوگا۔ گویا وہ اس کا ایک ہاتھ ہوگا جس کا نام آسمان پر احمد ہوگا اور وہ حضرت مسیح کے رنگ میں جمالی طور پر دین کو پھیلائے گا۔ ایسا ہی یہ آیت واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ جب امت محمدیہ میں بہت فرقے ہو جائیں گے۔ تب آخر زمانہ میں ایک ابراہیم پیدا ہوگا اور ان سب فرقوں میں وہ فرقہ نجات پائے گا کہ اس ابراہیم کا پیرو ہوگا۔"

(اربعین نمبر 3 صفحہ 38 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 420، 421 از مرزا قادیانی)
(عکس صفحہ نمبر 732، 733 پر)

View Proof

مرزا قادیانی بلندی کے مینارہ پر

(172) "اور میں اپنے خدا کی طرف سے تمام تر قوت اور برکت اور عزت کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور یہ میرا قدم ایک ایسے منارہ پر ہے جو اس پر ہر ایک بلندی ختم کی گئی ہے۔"

(خطبہ الہامیہ صفحہ 70 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 70 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 734 پر)

View Proof

پرلے درجہ کی بے غیرتی

(173) "علاوہ اس کے ہمیں یہ بھی تو دیکھنا چاہیے کہ مسیح موعود تمام انبیاء کا مظہر ہے جیسا کہ اس کی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جری الله فی حلل الانبیاء اس لیے اس کے آنے سے گویا امت محمدیہ میں تمام گذشتہ نبی پیدا کیے گئے پس نبیوں کی تعداد کے لحاظ سے بھی محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ سے بڑھ گر رہا کیونکہ علاوہ ان نبیوں اور رسولوں کے جو توریت کی خدمت کے لیے موسیٰ کو عطا ہوئے تھے اس امت میں وہ تمام نبی بھی مبعوث کیے گئے جو موسیٰ سے پہلے گزر چکے تھے بلکہ خود موسیٰ بھی دوبارہ دنیا میں بھیجے گئے اور یہ سب کچھ مسیح موعود کے وجود باجود میں پورا ہوا۔ پس اب کیا یہ پرلے درجہ کی بے غیرتی نہیں کہ جہاں ہم لا نفرق

بین احد من رسلہ میں داؤدؑ اور سلیمانؑ، زکریاؑ اور یحییٰؑ کو شامل کرتے ہیں وہاں مسیح موعود جیسے عظیم الشان نبی کو چھوڑ دیا جاوے۔"

(کلمۃ الفصل صفحہ 117، از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 735 پر)

View Proof

ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے

(174) "انبیاء گرچہ بودہ اند بسے
من بعرفان نہ کمترم ز کسے
آدم نیز احمد مختار
در برم جامۂ ہمہ ابرار
آنچہ داد ست ہر نبی را جام
داد آن جام را مرا بہ تمام
زندہ شد ہر نبی بآمدنم
ہر رسولے نہاں بہ پیرہنم
کم نیم زاں ہمہ بروئے یقین
ہر کہ گوید دروغ ہست لعین"

ترجمہ

1- "اگرچہ دنیا میں بہت سے نبی ہوئے ہیں، میں عرفان میں ان نبیوں میں سے کسی سے کم نہیں ہوں۔

2- میں آدم ہوں، نیز احمد مختار ہوں، میں تمام نیکوں کے لباس میں ہوں۔

3- خدا نے ہر نبی کو (کمالات و معجزات کا) جام دیا ہے مگر وہی جام مجھے لبالب بھر کر دیا ہے۔

4- میری آمد کی وجہ سے ہر نبی زندہ ہو گیا، ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے۔

5- مجھے اپنی وحی پر یقین ہے اور اس یقین میں، میں کسی نبی سے کم نہیں ہوں جو اسے جھوٹ کہتا ہے وہ لعنتی ہے۔"

(نزول المسیح صفحہ 100، مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 477، 478 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 736، 737 پر)

View Proof

نبوت کا قادیانی تصور

(175) "مثلاً ایک شخص جو قوم کا چوہڑہ یعنی بھنگی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے یہ خدمت کرتا ہے کہ دو وقت ان کے گھروں کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے اور ان کے پاخانوں کی نجاست اٹھاتا ہے اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا ہے اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے۔ اور چند سال جیل خانہ میں قید بھی رہ چکا ہے اور چند دفعہ ایسے برے کاموں پر گاؤں کے نمبرداروں نے اس کو جوتے بھی مارے ہیں اور اس کی ماں اور دادیاں اور نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے اور گوہ اٹھاتے ہیں۔ اب خدا تعالیٰ کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایسا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے۔"

(تریاق القلوب صفحہ 152 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 280,279 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 739،738 پر)

View Proof

اہم نکات

مرزا قادیانی کی مندرجہ بالا تحریروں سے یہ نکتے سامنے آتے ہیں:

1- دنیا میں کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس نے اجتہاد میں غلطی نہ کی ہو۔ (نعوذ باللہ)

2- انبیاء اور رسولوں کی وحی میں کبھی شیطانی کلمہ بھی داخل ہو جاتا ہے۔ (نعوذ باللہ)

3- ایک دفعہ 400 نبیوں کی پیش گوئی جھوٹ ثابت ہوئی۔ (نعوذ باللہ)

4- مرزا قادیانی تمام انبیا کا مظہر اور مجموعہ ہے۔ (نعوذ باللہ)

5- مرزا قادیانی کے معجزات اگر ہزار نبیوں پر تقسیم کیے جائیں تو اس سے ان کی نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔

6- حضرت آدم علیہ السلام اور مرزا قادیانی میں مماثلت پائی جاتی ہے۔ (نعوذ باللہ)

7- جس طرح حضرت آدم علیہ السلام کے لیے سجدہ کا حکم ہوا، اسی طرح مرزا قادیانی کے لیے بھی سجدے کا حکم ہوا۔ (نعوذ باللہ)

8- مرزا قادیانی کی آمد سے ہر نبی زندہ ہو گیا اور ہر رسول مرزا قادیانی کی قمیص میں چھپا ہوا ہے۔ (نعوذ باللہ)

9- ایک چوہڑا چو زانی، شرابی اور چور ہو، مردار کھاتا اور گوہ اٹھاتا ہو، اس کا خاندان بدکار اور نجس ہو، اس کی دادیاں اور نانیاں زنا کار ہوں، ایسا شخص بھی نبی اور رسول بن سکتا ہے۔ (نعوذ باللہ)

۲۹۰

بلکہ نرم کچھ صحت نیت دل میں رکھ لیتا ہے کیونکہ اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا فرض ہے۔ پس مسلمانوں کو بڑی مشکلات پیش آتی ہیں کہ دونوں طرف نبی کے پیارے ہوتے ہیں۔ بہرحال جاہلوں کے مقابل پر صبر کرنا بہتر ہے کیونکہ کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر کرنا سخت معصیت ہے اور موجب نزول غضب الٰہی۔

مگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ اسلام میں کافروں کے ساتھ جہاد کرنے کا حکم ہے تو پھر کیونکر اسلام صلح کاری کا مذہب ٹھہر سکتا ہے پس واضح ہو کہ قرآن شریف اور
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر یہ تہمت ہے اور یہ بات سراسر جھوٹ ہے کہ ص۱۹
دین اسلام میں جبراً دین پھیلانے کے لئے حکم دیا گیا تھا کسی پر یہ بات پوشیدہ نہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ معظمہ میں تیرہ برس تک سخت دل کافروں کے ہاتھ سے وہ مصیبتیں اٹھائیں اور وہ دکھ دیکھے کہ بجز ان برگزیدہ لوگوں کے جن کا خدا پر نہایت درجہ بھروسہ ہوتا ہے کوئی شخص ان دکھوں کی برداشت نہیں کر سکتا اور اس مدت میں کئی معزز صحابہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نہایت بے رحمی سے قتل کئے گئے اور بعض کو بار بار زدوکوب کرکے موت کے قریب کر دیا اور بعض دفعہ ظالموں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اس قدر پتھر چلائے کہ آپ سر سے پیر تک خون آلودہ ہو گئے اور آخرکار کافروں نے یہ منصوبہ سوچا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قتل کرکے اس مذہب کا فیصلہ ہی کر دیں۔ تب اس نیت سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر کا **محاصرہ** کیا اور خدا نے اپنے نبی کو حکم دیا کہ اب وقت آگیا ہے کہ تم اس شہر سے نکل جاؤ۔ تب آپ اپنے ایک رفیق کے ساتھ جس کا نام **ابوبکر** تھا نکل آئے اور خدا کا یہ معجزہ تھا کہ باوجودیکہ صدہا لوگوں نے محاصرہ کیا تھا مگر ایک شخص نے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا اور آپ شہر سے باہر آگئے

اور ایک پتھر پر کھڑے ہو کر مکہ کو مخاطب کرکے کہا کہ "اے مکہ تو میرا پیارا شہر اور پیارا وطن

چشمہ معرفت صفحہ 390 مندرجہ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 390 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 244 پر درج ہے

Back

فضل و کرم سے ابتک زندہ ہیں۔ پس خدا کے علم میں مرنے والے کی طرف وہ پیشگوئی منسوب
نہیں ہو سکتی اور خدا کے نزدیک وہ کالعدم ہے اور خدا کی پیشگوئی ایک جینے والے لڑکے کے
۱۳۵ متعلق تھی۔ خدا کا ایسا کوئی الہام نہیں کہ وہ عمر پانے والا لڑکا پہلے حمل سے ہی پیدا ہوگا اور
اگر کوئی اجتہادی خیال ہو تو اس پر اعتراض کرنا اُن لوگوں کا کام ہے جو نبی کے اپنے اجتہاد کو
واجب الوقوع سمجھتے ہیں تعجب کہ یہ لوگ کیسے اپنے افترا سے ایک اعتراض بنا لیتے ہیں۔ سچ بات
تو یہ ہے کہ جب انسان جھوٹ بولنا روا رکھ لیتا ہے تو حیا اور خدا کا خوف بھی کم ہو جاتا ہے۔
ناظرین یاد رکھیں کہ میری طرف سے کبھی کوئی ایسی پیشگوئی شائع نہیں ہوئی جس کے الہامی الفاظ
میں یہ تصریح کی گئی ہو کہ اسی حمل سے لڑکا پیدا ہوگا۔ رہا اجتہاد تو میں اس بات کا خود قائل
ہوں کہ دُنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے کبھی اجتہاد میں غلطی نہیں کی۔ جب وہ نبی جو
تمام انبیاء سے افضل تھا اجتہادی غلطی سے بچ نہ سکا۔ چنانچہ حدیبیہ کا سفر اجتہادی غلطی
تھی۔ یمامہ کی ہجرت گاہ قرار دینا اجتہادی غلطی تھی تو پھر دُوسروں پر کیا اعتراض۔ ایک نبی اپنے
اجتہاد میں غلطی کر سکتا ہے مگر خدا کی وحی میں غلطی نہیں ہوتی۔ ہاں اس کے سمجھنے میں اگر احکام شریعت
کے متعلق نہ ہو کسی نبی سے غلطی ہو سکتی ہے جیسا کہ ملاکی نبی اس راز کو سمجھ نہ سکا کہ الیاس نبی کا
دوبارہ آسمان سے نازل ہونا حقیقت پر محمول نہیں بلکہ استعارہ کے رنگ میں ہے اور اسرائیل کوئی
نبی توریت کی پیشگوئی سے یہ نہ سمجھ سکا کہ آخری نبی بنی اسمٰعیل میں سے ہے۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰ
نے بھی اجتہادی غلطی سے اپنے تئیں بادشاہ بننا یقین کر لیا اور کپڑے بیچ کر ہتھیار بھی خریدے گئے۔
یہودا اسکریوطی کو بہشت کا ایک تخت بھی دیا گیا۔ پھر اسی زمانہ میں آسمان سے واپس آنے کا بھی
پختہ وعدہ دیا آخر وہ سب پیشگوئیاں غلط نکلیں۔ پس جس امر میں تمام انبیاء شریک ہیں اور
ایک بھی اُن میں سے باہر نہیں اسکو اعتراض کی صورت میں پیش کرنا کسی متقی کا کام نہیں ہے۔
خدا تعالیٰ نے یہ اجتہادی غلطی انبیاء کیلئے اس واسطے مقرر کر رکھی ہے تا وہ معبود نہ ٹھہرائے جائیں
مگر اس سے اُنکی اتمام حجت میں کچھ فرق نہیں آتا کیونکہ معجزات کثیرہ سے اُنکی حقیقت ثابت ہو جاتی

تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 135 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 573 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 244 پر درج ہے

Back

کوئی شخص ایسا ملحد اور کافر ہے کہ ہرگز ہدایت پذیر نہیں ہوگا اور ایسا ظاہر ہے کہ جس کا خاتمہ
بالکفر ہی ہو وہ بھی جہنمی ہی ہوتا ہے۔ غرض ان دونوں صاحبوں نے کہ خدا انہیں
بہشت نصیب کرے اس عاجز کی نسبت جہنم اور کفر کا فتویٰ دے دیا اور بڑے زور
سے اپنے الہامات کو شائع کر دیا۔ ہم ان بزرگان صاحبوں کے الہامات کی نسبت کچھ
زیادہ لکھنا ضروری نہیں سمجھتے۔ صرف اس قدر تحریر کرنا کافی ہے کہ الہام ربانی بھی ہوتا
ہے اور شیطانی بھی۔ اور جب انسان اپنے نفس اور خیال کو دخل دے کر کسی بات کے
استکشاف کے لئے بطور استخارہ یا استخبارہ وغیرہ کے توجہ کرتا ہے۔ خاص کر اس حالت
میں کہ جب اس کے دل میں یہ تمنا مخفی ہوتی ہے کہ میری مرضی کے موافق کسی کی نسبت کوئی
برا یا بھلا کلمہ بطور الہام مجھے معلوم ہو جائے تو شیطان اس وقت اس کی آرزو میں دخل
دیتا ہے اور کوئی کلمہ اس کی زبان پر جاری ہو جاتا ہے اور دراصل وہ شیطانی کلمہ ہوتا
۲۲۸ ہے۔ یہ دخل کبھی انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے مگر وہ بلاتوقف نکالا
جاتا ہے۔ اسی کی طرف اللہ جلّ شانہٗ قرآن کریم میں اشارہ فرماتا ہے وما ارسلنا من قبلک
من رسول ولا نبی الا اذا تمنّی القی الشیطان فی امنیتہ۔ ایسا ہی انجیل میں بھی لکھا ہے
کہ شیطان اپنی شکل نوری فرشتوں کے ساتھ بدل کر بعض لوگوں کے پاس آ جاتا ہے دیکھو
خط دوم قرنتیاں باب ۱۱ آیت ۱۴۔ اور مجموعہ توریت میں سے سلاطین اول باب ۲۲
آیت ۱۹ میں لکھا ہے کہ ایک بادشاہ کے وقت میں چار سو نبی نے اس کی فتح کے
بارے میں پیشگوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے اور بادشاہ کو شکست آئی بلکہ وہ اسی میدان
میں مر گیا۔ اس کا سبب یہی تھا کہ دراصل وہ الہام ایک ناپاک روح کی طرف سے تھا نوری
فرشتہ کی طرف سے نہیں تھا اور ان نبیوں نے دھوکا کھا کر ربانی سمجھ لیا تھا۔ اب خیال
کرنا چاہیئے کہ جس حالت میں قرآن کریم کی رو سے الہام اور وحی میں دخل شیطان
ممکن ہے اور پہلی کتابیں توریت اور انجیل اس دخل کی مصدق ہیں اور اسی ہمارے

ط ۲۰۴ھ

یہ حوالہ صفحہ 244 پر درج ہے	ازالہ اوہام صفحہ 629 مشمولہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 439 از مرزا قادیانی

Back

حوالہ نمبر 159

کر کے شخص ایسا ملحد اور کافر ہے کہ ہرگز ہدایت پذیر نہیں ہوگا اور ظاہر ہے کہ جس کا غرۂ
مآل کار کفر ہی ہو وہ بھی جہنمی ہی ہوتا ہے۔ غرض ان دونوں صاحبوں نے کہ خدا انہیں
بہشت نصیب کرے اس عاجز کی نسبت جہنمی اور کفر کا فتویٰ دے دیا اور بڑے زور
سے اپنے الہامات کو شائع کر دیا۔ ہم اس جگہ ان صاحبوں کے الہامات کی نسبت کچھ
زیادہ لکھنا ضروری نہیں سمجھتے۔ صرف اس قدر تحریر کرنا کافی ہے کہ الہام رحمانی بھی ہوتا
ہے اور شیطانی بھی۔ اور جب انسان اپنے نفس اور خیال کو دخل دے کر کسی بات کے
استکشاف کے لئے بطور استخارہ یا استخبارہ وغیرہ کے توجہ کرتا ہے۔ خاص کر اس حالت
میں کہ جب اس کے دل میں یہ تمنا مخفی ہوتی ہے کہ میری مرضی کے موافق کسی کی نسبت کوئی
برا یا بھلا کلمہ بطور الہام مجھے معلوم ہو جائے تو شیطان اس وقت اس کی آرزو میں دخل
دیتا ہے اور کوئی کلمہ اس کی زبان پر جاری ہو جاتا ہے اور دراصل وہ شیطانی کلمہ ہوتا
۳۲۲ ہے۔ یہ دخل کبھی انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے مگر وہ بلا توقف نکالا
جاتا ہے۔ اسی کی طرف اللہ جلّ شانہٗ قرآن کریم میں اشارہ فرماتا ہے وما ارسلنا من قبلک
من رسول ولا نبی الا اذا تمنّی القی الشیطان فی امنیتہ الخ ایسا ہی انجیل میں بھی لکھا ہے
کہ شیطان اپنی شکل نوری فرشتوں کے ساتھ بدل کر بعض لوگوں کے پاس آ جاتا ہے دیکھو
خط دوم قرنتیان باب ۱۱ آیت ۱۴۔ اور مجموعہ توریت میں سے سلاطین اول باب بائیس
آیت انیس میں لکھا ہے کہ ایک بادشاہ کے وقت میں چار سو نبی نے اس کی فتح کے
بارے میں پیشگوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے اور بادشاہ کو شکست آئی بلکہ وہ اسی میدان
میں مر گیا۔ اس کا سبب یہی تھا کہ دراصل وہ الہام ایک ناپاک روح کی طرف سے تھا نوری
فرشتہ کی طرف سے نہیں تھا اور ان نبیوں نے دھوکا کھا کر ربانی سمجھ لیا تھا۔ اب خیال
کرنا چاہیئے کہ جس حالت میں قرآن کریم کی رو سے الہام اور وحی میں دخل شیطان
ممکن ہے اور پہلی کتابیں توریت اور انجیل اس دخل کی مصدق ہیں اور اسی بنا پر

ف ج ۵۲۱

ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 629 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 439 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 244 پر درج ہے

Back

لأغلبن أنا ورُسُلیؔ وھم من بعد غلبھم سیغلبون ؕ
میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔ اور وہ مغلوب ہونے کے بعد جلد غالب ہو جائیں گے۔
إنّ اللہ مع الذین اتّقوا والّذین ھم محسنون ؕ
خدا اُن کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ جو نیکوکار ہیں۔
اریک زلزلۃ السّاعۃ ؕ انّی احافظ کلّ من فی الدار
قیامت کے مشابہ ایک زلزلہ آنے والا ہے جو تمہیں دکھاؤں گا اور میں ہر ایک کو جو اس گھر میں ہے بچا رکھوں گا۔
ش وامتازوا الیوم ایّھا المُجرمُون۔ جاء الحق وزھق
اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔ حق آیا اور باطل
الباطل ؕ ھٰذا الذی کنتم بہٖ تستعجلون ؕ
بھاگ گیا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم جلدی کرتے تھے۔
بشارۃ تلقاھا النّبیّون ؕ أنتَ علیٰ بیّنۃٍ مِن رّبّک ؕ
یہ وہ بشارت ہے جو نبیوں کو ملی تھی۔ تو خدا کی طرف سے کھلی کھلی دلیل کے ساتھ ظاہر ہوا ہے
کفیناک المستھزئین ؕ ھل أنبّئکم علیٰ من تنزّل
وہ لوگ جو تیرے پر ہنسی ٹھٹھا کرتے ہیں اُن کے لئے ہم کافی ہیں۔ کیا میں تمہیں بتلاؤں کہ کن لوگوں پر
الشیاطین۔ تنزّل علیٰ کُلّ افّاکٍ اثیم۔ ولا تیئس
شیطان اُترا کرتے ہیں۔ ہر ایک کذاب بدکار پر شیطان اُترتے ہیں۔ اور تو خدا کی
من رّوح اللہ ؕ الا انّ رَوح اللہِ قریب ؕ الا انّ نصر
رحمت سے نومید مت ہو۔ خبردار ہو کہ خدا کی رحمت قریب ہے۔ خبردار ہو کہ خدا کی مدد

ش اس وحی الٰہی میں خدا نے میرا نام رسول رکھا کیونکہ جیسا کہ براہین احمدیہ میں لکھا گیا ہے خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کئے ہیں۔ میں آدم ہوں میں شیث ہوں میں نوح ہوں میں ابراہیم ہوں میں اسحاق ہوں میں اسمٰعیل ہوں میں یعقوب ہوں میں یوسف ہوں میں موسیٰ ہوں میں داؤد ہوں میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں۔ منہ

حقیقت الوحی (حاشیہ) صفحہ 73 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 76 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 245 پر درج ہے

Back

۱۰۳

غیر کیا جانے کہ دلبر سے ہمیں کیا جوڑ ہے — وہ ہمارا ہو گیا اُس کے ہوئے ہم جاں نثار
میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں — نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بیشمار
اک شجر ہوں جسکو داؤدی صفت کے پھل لگے — میں ہوا داؤد اور جالوت ہے میرا شکار
پر مسیحا بن کے میں بھی دیکھتا روئے صلیب — گر نہ ہوتا نام احمد جس پہ میرا سب مدار
دشمنو! ہم اُسکی رہ میں مر رہے ہیں ہر گھڑی — کیا کروگے تم ہماری نیستی کا انتظار
سر سے لیکر پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں — اے مرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار
کیا کروں تعریف حُسن یار کی اور کیا لکھوں — اک ادا سے ہو گیا میں سیل نفس دوں سے پار
اس قدر عرفاں بڑھا میرا کہ کافر ہو گیا — آنکھ میں اُسکی کہ ہے وہ دور تر از صحن یار
اُس رُخِ روشن سے میری آنکھ بھی روشن ہوئی — ہو گئے اسرار اس دلبر کے مجھ پر آشکار
قوم کے لوگو! اِدھر آؤ کہ نکلا آفتاب — وادیٔ ظلمت میں کیا بیٹھے ہو تم لیل و نہار
کیا تماشا ہے کہ میں کافر ہوں تم مومن ہوئے — پھر بھی اس کافر کا حامی ہے وہ مقبولوں کا یار
کیا یہی بات ہے کافر کی کرتا ہے مدد — وہ خدا جو چاہیئے تھا مومنوں کا دوستدار
اہلِ تقویٰ تھا کرم دیں بھی تمہاری آنکھ میں — جس نے ناحق ظلم کی رہ سے کیا تھا مجھ پہ وار
بے معاون میں نہ تھا تھی نصرت حق میرے ساتھ — فتح کی دیتی تھی وحیٔ حق بشارت بار بار
پر مجھے اُس نے نہ دیکھا آنکھ اس کی بند تھی — پھر سزا پاکر لگایا سُرمۂ دُنبالہ دار
نام بھی کذاب اس کا دفتروں میں رہ گیا — اب مٹا سکتا نہیں یہ نام تا روزِ شمار
اب کہو کس کی ہوئی نُصرت جناب پاک سے — کیوں تمہارا متقی پکڑا گیا ہو کر کے خوار
پھر اِدھر بھی کچھ تدبر کرنا خدا کے خوف سے — کیسے میرے یار نے مجھ کو بچایا بار بار
قتل کی ٹھانی شریروں نے چلائے تیر مکر — بن گئے شیطاں کے چیلے اور نسل ہونہار

براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 103 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 133 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 245 پر درج ہے

Back

کرکے اس میں اپنی رُوح پھونکی۔ کیونکہ دُنیا میں کوئی رُوحانی انسان موجود نہ تھا جس سے یہ آدم رُوحانی تولّد پاتا۔ اس لئے خدا نے خود رُوحانی باپ بن کر اس آدم کو پیدا کیا اور ظاہری پیدائش کے رُو سے اسی طرح نر اور مادہ پیدا کیا جس طرح کہ پہلا آدم پیدا کیا تھا یعنے اس نے مجھے بھی جو آخری آدم ہوں جوڑا پیدا کیا جیسا کہ الہام یا آدم اسکن انت و زوجك الجنۃ میں اس کی طرف ایک لطیف اشارہ ہے اور بعض گزشتہ اکابر نے خدا تعالیٰ سے الہام پاکر یہ پیشگوئی بھی کی تھی کہ وہ انتہائی آدم جو مہدی کامل اور خاتم ولایت عامہ ہے۔ اپنی جسمانی خلقت کے رُو سے جوڑا پیدا ہوگا یعنے آدم صفی اللہ کی طرح مذکر اور مؤنث کی صورت پر پیدا ہوگا۔ اور خاتم الاولاد ہوگا کیونکہ آدم نوع انسان میں سے پہلا مولود تھا۔ سو ضرور ہوا کہ وہ شخص

نبوی کو بنظر غور دیکھا جائے تو بہت کچھ ان سے ان مکاشفات کو مدد ملتی ہے۔ لیکن یہ قول اسی حالت میں صحیح ٹھہرتا ہے جبکہ مہدی معہود اور مسیح موعود کو ایک ہی شخص مان لیا جائے۔ اور یاد رہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کی دو حدیں مقرر کر دی ہیں اور فرما دیا ہے کہ وہ اُمّت ضلالت سے محفوظ ہے جس کے اوّل میں میرا وجود اور آخر میں مسیح موعود ہے۔ یعنے ایک طرف وجود باجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دیوار روئین ہے اور دُوسری طرف وجود بابرکت مسیح موعود کی دیوار دشمن کش ہے۔ اس حدیث سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے لوگوں کو اپنی اُمّت میں داخل نہیں سمجھا جو مسیح موعود کے زمانہ کے بعد ہونگے۔ اور مسیح موعود کا زمانہ اس حد تک ہے جس حد تک اسکے دیکھنے والے یا دیکھنے والوں کے دیکھنے والے اور یا پھر دیکھنے والوں کے دیکھنے والے دُنیا میں پائے جائیں گے اور اُسکی تعلیم پر قائم ہونگے۔ غرض قرون ثلٰثہ کا ہونا برعایت منہاج نبوت ضروری ہے اور پھر نیکی اور پاکیزگی کا خاتمہ ہے اور بعد میں اس کے کجروی اور اس ساعت الفساد کی ابتدا ہے جس کا علم بجز خدا تعالیٰ کے فرشتوں کو بھی نہیں جیسا کہ

تریاق القلوب صفحہ 352 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 478 تا 480 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 246، 247 پر درج ہے

Back

ص۳۳۲ اور خدا تعالیٰ نے اس بات کے ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کئے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے لیکن چونکہ یہ آخری زمانہ تھا اور شیطان کا مع اپنی تمام ذریت کے آخری حملہ تھا اس لئے خدا نے شیطان کو شکست دینے کے لئے ہزارہا نشان ایک جگہ جمع کر دیئے لیکن پھر بھی جو لوگ انسانوں میں سے شیطان ہیں وہ نہیں مانتے اور محض افترا کے طور پر ناحق کے اعتراض پیش کر دیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ کسی طرح خدا کا قائم کردہ سلسلہ نابود ہو جائے مگر خدا چاہتا ہے کہ اپنے سلسلہ کو اپنے ہاتھ سے مضبوط کرے جب تک کہ وہ کمال تک پہنچ جاوے۔

میں ابھی لکھ چکا ہوں اور پھر لکھتا ہوں کہ خدا نے میری تائید اور تصدیق کے لئے ہر ایک قسم کے نشان ظاہر کئے ہیں بعض ان میں سے تو پیشگوئیاں ہیں یعنی غیب کی خبریں ہیں جو انسان کا کام نہیں ہو سکتا اگرچہ تمام دنیا اتفاق کر کے اس کی نظیر پیش کرنا چاہے اور بعض ایسی دعائیں ہیں کہ وہ بدرجہ قبول پہنچ کر بذریعہ خدا کی وحی کے میں اُن کی قبولیت سے مطلع کیا گیا۔

اور وہ دعائیں جن کا اُوپر ذکر ہوا معمولی امور کے متعلق نہیں ہیں بلکہ ایک حصہ اُن میں سے ان بیماروں کی شفا کے بارے میں ہے جن کی بیماری درحقیقت بباعث شدت عوارض کی وجہ سے موت کے مشابہ تھی مگر خدا نے میری دُعا سے اُن کو اچھا کیا اور بعض دعائیں ان لوگوں کے متعلق ہیں جو اولاد ہونے سے نومید ہو گئے تھے مگر خدا نے میری دُعا سے اُن کو اولاد دی اور بعض دُعائیں ان مصیبت زدوں کے متعلق تھیں جو بعض مقدمات میں مبتلا ہو کر جان کے خطرہ میں پڑ گئے تھے یا اُن کی عزت معرض خطر میں تھی یا مال کی تباہی اُن کو برباد کرنے والی تھی ایسا ہی اور انواع و اقسام کی دعائیں قبول ہوئیں۔

اور خدا نے میرے لئے یہ نشان بھی دکھلائے کہ اس نے ہر ایک مباہلہ میں میرے ص۳۳۳

جیسے بکمال و تمام دورہ حقیقت آدمیہ ختم ہو۔ وہ خاتم الاولاد ہو یعنے اس کی موت کے بعد کوئی کامل انسان کسی عورت کے پیٹ سے نہ نکلے۔ اب یاد رہے کہ اس بندۂ حضرت احدیت کی پیدائش جسمانی اس پیشگوئی کے مطابق بھی ہوئی۔ یعنے میں توام پیدا ہوا تھا اور میرے ساتھ ایک لڑکی تھی جس کا نام جنت تھا۔ اور یہ الہام کہ یا آدم اسکن انت و زوجك الجنة جو آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ کے صفحہ ۴۹۶ میں درج ہے۔ اس میں جو جنت کا لفظ ہے اس میں یہ ایک لطیف اشارہ ہے کہ وہ لڑکی جو میرے ساتھ پیدا ہوئی اس کا نام جنت تھا۔ اور یہ لڑکی صرف سات ماہ تک زندہ رہ کر فوت ہو گئی تھی۔ غرض چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام اور الہام میں مجھے آدم صفی اللہ سے مشابہت دی تو یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا۔ کہ اس قانون قدرت کے مطابق جو مراتب وجود دوریہ میں حکیم مطلق کی طرف سے چلا آتا ہے۔ مجھے آدم کی خو اور طبیعت اور واقعات کے مناسب حال پیدا کیا گیا ہے۔ چنانچہ وہ واقعات جو حضرت آدم پر گذرے۔ منجملہ ان کے یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش زوج کے طور پر تھی۔ یعنے ایک مرد اور ایک عورت ساتھ تھی۔ اور اسی طرح پر میری پیدائش ہوئی۔ یعنے جیسا کہ میں ابھی لکھ چکا ہوں میرے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا نام جنت تھا۔ اور پہلے وہ لڑکی پیٹ میں سے نکلی تھی اور بعد اس کے میں نکلا تھا۔ اور میرے بعد میرے والدین کے گھر میں اور کوئی لڑکی یا لڑکا نہیں ہوا۔ اور میں ان کیلئے خاتم الاولاد تھا۔ اور یہ میری پیدائش کی وہ طرز ہے جس کو بعض اہل کشف نے مہدی خاتم الولایت کی علامتوں میں سے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ وہ آخری مہدی جس کی وفات کے بعد اور کوئی مہدی پیدا نہیں ہوگا۔ خدا سے براہ راست

ص۱۵۰

تریاق القلوب صفحہ 352 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 478 تا 480 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 246,247 پر درج ہے

Back

ہدایت پائے گا۔ جس طرح آدم نے خدا سے ہدایت پائی۔ اور وہ اُن علوم اور اسرار کا حامل ہوگا جن کا آدم خدا سے حامل ہوا۔ اور ظاہری مناسبت آدم سے اس کی یہ ہوگی۔ کہ وہ بھی زوج کی صورت پیدا ہوگا۔ یعنے مذکر اور مؤنث دونوں پیدا ہوں گے۔ جس طرح آدم کی پیدائش تھی کہ اُن کے ساتھ ایک مؤنث بھی پیدا ہوئی تھی یعنے حضرت حوا علیہا السلام۔ اور خدا نے جیسا کہ ابتدا میں جوڑا پیدا کیا۔ مجھے بھی اِس لئے جوڑا پیدا کیا کہ تا اوّلیت کو آخریت کے ساتھ مناسبت تام پیدا ہو جائے۔ یعنے چونکہ ہر ایک وجود سلسلہ بروزات میں دَور کرتا رہتا ہے اور آخری بروز اُس کا بہ نسبت درمیانی بروزات کے اتم اور اکمل ہوتا ہے۔ اِس لئے حکمت الٰہیّہ نے تقاضا کیا کہ وہ شخص کہ جو آدم صفی اللہ کا آخری بروز ہے وہ اسکے واقعات سے اشد مناسبت پیدا کرے۔ سو آدم کا ذاتی واقعہ یہ ہے کہ خدا نے آدم کے ساتھ حوا کو بھی پیدا کیا۔ سو یہی واقعہ بروز اتم کے مقام میں آخری آدم کو پیش آیا کہ اسکے ساتھ بھی ایک لڑکی پیدا کی گئی۔ اور اُسی آخری آدم کا نام عیسٰی بھی رکھا گیا۔ تا اِس بات کی طرف اشارہ ہو کہ حضرت عیسٰی کو بھی آدم صفی اللہ کے ساتھ ایک مشابہت تھی۔ لیکن آخری آدم جو بروزی طور پر عیسٰی بھی ہے آدم صفی اللہ سے اشد مشابہت رکھتا ہے۔ کیونکہ آدم صفی اللہ کے لئے جس قدر بروزات کا دور ممکن تھا وہ تمام مراتب بروزی وجود کے طے کر کے آخری آدم پیدا ہوا ہے اور اس میں اتم اور اکمل بروزی حالت دکھائی گئی ہے۔ جیسا کہ براہین احمدیہ کے صفحہ ۵۰۰ میں میری نسبت ایک یہ خدا کا کلام اور الہام ہے کہ خلق آدم فاکرمہ یعنے خدا نے آخری آدم کو پیدا کر کے پہلے آدموں پر ایک وجہ کی اسکو فضیلت بخشی۔ اس الہام اور کلام الٰہی کے یہی معنے ہیں کہ گو آدم

تریاق القلوب صفحہ 352 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 478 تا 480 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 246، 247 پر درج ہے

Back

جو مسیح موعود چھٹے ہزار کے اخیر پر قائم ہونا تھا وہ قائم ہو چکا ہے✱ ۔ اور یہ جو کہا جاتا ہے کہ
قیامت کی گھڑی معلوم نہیں اس کے یہ معنے نہیں کہ خدا نے قیامت کے بارے میں انسان کو
کوئی اجمالی علم بھی نہیں دیا ورنہ قیامت کے علامات بھی بیان کرنا ایک لغو کام ٹھہرتا ہے
کیونکہ جس چیز کو خدا تعالیٰ اس طرح پر مخفی رکھنا چاہتا ہے اُس کے علامات بیان کرنے کی بھی
99 کیا ضرورت ہے۔ بلکہ ایسی آیات سے مطلب یہ ہے کہ قیامت کی خاص گھڑی تو کسی کو
معلوم نہیں مگر خدا نے حمل کے دنوں کی طرح انسانوں کو اس قدر علم دے دیا ہے کہ ساتویں
ہزار کے گذرنے تک اس زمین کے باشندوں پر قیامت آجائیگی۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے

✱ خدا نے آدم کو چھٹے دن بروز جمعہ بوقت عصر پیدا کیا۔ توریت اور قرآن اور احادیث سے یہی ثابت ہے اور خدا تعالیٰ نے انسانوں کے لئے سات دن مقرر کئے ہیں اور ان دنوں کے مقابل پر خدا کا ہر ایک دن ہزار سال کا ہے۔ اسی کی مدد سے استنباط کیا گیا ہے کہ آدم سے عمر دنیا کی سات ہزار سال ہے اور چھٹا ہزار جو چھٹے دن کے مقابل پر ہے وہ آدم ثانی کے ظہور کا دن ہے۔ یعنی مقدر یوں ہے کہ چھٹے ہزار کے اندر دینداری کی روح دنیا سے مفقود ہو جائیگی اور لوگ سخت غافل اور بے دین ہو جائیں گے تب انسان کے روحانی سلسلہ کو قائم کرنے کیلئے مسیح موعود آئیگا اور وہ پہلے آدم کی طرح ہزار ششم کے اخیر میں جو خدا کا چھٹا دن ہے ظاہر ہوگا۔ چنانچہ وہ ظاہر ہو چکا اور وہ وہی ہے جو اس وقت اس تحریر کی رُو سے تبلیغ حق کر رہا ہے۔ میرا نام آدم رکھنے سے اس جگہ یہ مقصود ہے کہ نوع انسان کا دَور کامل آدم سے ہی شروع ہوا اور آدم پر ہی ختم ہوا۔ کیونکہ اس عالم کی وضع دَوری ہے اور دائرہ کا کمال اسی میں ہے کہ جس نقطہ سے شروع ہوا ہے اُسی نقطہ پر ختم ہو جائے۔ پس خاتم الخلفاء کا آدم نام رکھنا ضروری تھا اور اسی وجہ سے جیسا کہ آدم توام پیدا ہوا تھا میری پیدائش بھی توام ہے اور جس طرح آدم جمعہ کے روز پیدا ہوا تھا میں بھی جمعہ کے دن ہی پیدا ہوا تھا اور جس طرح آدم کی نسبت فرشتوں نے اعتراض کیا میری نسبت بھی وہ وحی الٰہی نازل ہوئی جو یہ ہے۔ قالوا اتجعل فیہا من یفسد فیہا۔ قال انی اعلم ما لا تعلمون۔ اور جس طرح آدم کیلئے سجدہ کا حکم ہوا میری نسبت بھی وحی الٰہی میں یہ پیشگوئی ہے۔ یخرّون علی الاذقان سجّدًا ربنا اغفرلنا انا کنا خاطئین۔ منہ

ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 99 سے مجموعہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 260 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 248 پر درج ہے

Back

وعد الله فـ يمسك النفس التي قضى عليها الموت وان الله لا يخلف وعده فكيف قوم
يجهلون ما يعلمون انه يرسل عيسى الى الدنيا و يوحى اليه الى اربعين سنة و يجعله خاتم
الانبياء وينسى قوله ولكن رسول الله و خاتم النبيين سبحانه وتعالى عما تصفون -
ان تتبعون الا الظن لا تعلمون حقيقتها و لو رددتموها الى حكم من الله الذي أُرسل
اليكم لكان خيرا لكم ان كنتم تعقلون . يا حسرة عليكم انكم جعلتم علم الدين سمرا ، و
تهذون عليه جهلا و حسدا . و طبع الله على قلوبكم فلا تبصرون - الا ترون الى
السلسلتين المتقابلتين بل غلبتكم شقوتكم فلا تتوافقون - و تقولون ليس ذكر
المسيح الموعود في القرآن - وقد مُلئ القرآن من ذكره ولكن لا يراه العمون - الا
ان لعنة الله على الكافرين الذين يكذّبون بكتاب الله و يحرفونه ولا يخافون - و اذا
قيل لهم تعالوا نُبيّن لكم حجج الله قالوا انا نحن المهتدون - وما في ايديهم الا
قصص باطلة ولا يتقون - و يسخرون من الذين آمنوا وهم يظلمون - وما كان مجيئي
في آخر السلسلة المحمدية - الا لكمال المماثلة - و لتوفية حق المقابلة - وليرد كرة
يختم بعد كرة الشيطانية ✦ - فما لهم لا يتفكرون - الم يكن يسيرا على الله ان يخلق
كعيسى ابن مريم عيسى آخر سبحانه اذا قضى امرا فانما يقول له كن فيكون - هو الله
الذي بعث مثيل موسى في اول السلسلة المحمدية - فعلم منه انه كان يريد
ان يخلق مثل عيسى في آخرها ليتشابه السلسلتان بالمشابهة التامة - فما لكم لا
تؤمنون بما آمن الناس او لا تؤمنوا ان الله لن يترك هذه السلسلة حتى يتمها و
لن يترك حية آدم حتى يقتلها فرقوا ما اراد الله ان كنتم تقدرون - اترضون

✦ ان الله خلق آدم وجعله سيدا و حاكما و اميرا على كل ذي روح من الانس والجان كما
يفهم من آية اسجدوا لآدم ثم ازله الشيطان واخرجه من الجنات - ورد الحكومة الى هذا
الشيطان - ومن يفهم ذلك [illegible] هذه الحرب [illegible]
[illegible]

خطبہ الہامیہ صفحہ 312 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 312 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 248 پر درج ہے

Back

ہوسکتی ہے جو کالی [illegible] ہرگز نہیں دی جاتی بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

بقیہ حاشیہ۔ قصے اسرائیل کی بعض سے دوسرے ملک میں تباہ ہو گئے تھے [illegible] اس کا نام ہے۔ یہ وہ جو
پہلے کے نبیوں کی پیشگوئی ہے مسیح کی [illegible] پہلے سے ہی [illegible] ہو گئے [illegible] صاحب [illegible]
آج ہر ایک شہر میں ایسے شورشیں کرکے [illegible] مخالفین نے اپنی بد [illegible] کا اقرار کیا ہے۔ اب بھی
بعض [illegible] صاف [illegible] الہام [illegible] شرعی کی نسبت ہم دیکھتے کہ صرف
ایک شہر لندن میں شراب کی دکانیں [illegible] ہیں کہ حساب کیا گیا کہ اگر ان دکانوں کو ایک سطر میں لگائیں تو وہ میل
[illegible] نہایت کثرت سے کہ تمام لندن میں [illegible] زیادہ
[illegible] پادری [illegible] ہوتے ہیں بعض نے حساب کیا
ہے کہ [illegible] فیصدی [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ اس قوم
کے دلوں سے عظمت [illegible] انسان کو خدا بنا چھوڑا ہے [illegible] کیا ہے
سمجھتے ہیں کہ مسیح کی خودکشی کے خیال نے ان کو بے لگام کر دیا اور تمام تورات کے احکام [illegible]
سے بچنے کے [illegible] سب سے [illegible] اسلام ہے
اس [illegible] دشمنی [illegible] سمجھتا ہے [illegible] نہیں کرتا کہ
اسلام نے کون سی [illegible] اعتراض ہے [illegible] تو نے کیا کہ [illegible]
کوئی [illegible] نہیں [illegible] لیکن [illegible] آنحضرت صلعم نے ان پر [illegible]
[illegible] مسلمانوں کو [illegible] تھے [illegible] بلکہ [illegible] قوت
جب انہوں نے [illegible] تھے نہیں
کو سزا دی [illegible] معلوم ہوتی ہے [illegible] کیا اس سے
[illegible] کہ ان کے دل سیاہ ہو گئے [illegible] بات ہے کہ [illegible] انسان کو
خدا کہہ کر ان کا [illegible] نہیں [illegible] نہیں آتا۔ اگر حضرت مسیح ایک دن

نور القرآن صفحہ 24 مندرجہ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 353 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 248 پر درج ہے

Back

بجز اس کے کیا کہیں کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

(۲) دوسرے یہ کہ کسی شخص کی نسبت وعیدی طور پر ایک پیشگوئی تو ہو مگر وہ پیشگوئی وعید اور عذاب کے رنگ میں تھی اور اپنی شرط کے موافق پوری ہو گئی یا کسی وقت اس کا ظہور ہو جائے گا۔

(۳) تیسرے یہ کہ محض ایک اجتہادی امر ہے اور اسکو خدا کا کلام قرار دے کر پھر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ پیشگوئی تھی جو پوری نہیں ہوئی جبکہ یہ حال ہے تو ظاہر ہے کہ کوئی نبی انکی زبان سے بچ نہیں سکتا۔

میں بار بار کہتا ہوں کہ اگر یہ تمام مخالف مشرق اور مغرب کے جمع ہو جاویں تو میرے پر کوئی ایسا اعتراض نہیں کر سکتے کہ جس اعتراض میں گذشتہ نبیوں میں سے کوئی نبی شریک نہ ہو اپنی چالاکیوں کی وجہ سے ہمیشہ رسوا ہوتے ہیں اور پھر باز نہیں آتے۔ اور خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔ مگر میں ان لوگوں کو کس سے مثال دوں وہ اس خیرہ طبع انسان کی طرح ہیں جو روز روشن کو دیکھ کر پھر بھی اس بات پر ضد کرتا ہے کہ رات ہے دن نہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کو پیش از وقت طاعون کی خبر دی اور فرمایا الامراض تشاع والنفوس تضاع مگر انہوں نے اس نشان کی کچھ بھی پروا نہ کی۔ پھر خدا نے غیر معمولی زلزلہ کی خبر دی جو اس ملک میں ۴؍ اپریل ۱۹۰۵ء کو آنیوالا تھا اور وہ آ گیا اور صدہا آدمیوں کو ہلاک کر گیا۔ مگر ان لوگوں نے اسکی بھی کچھ پروا نہ کی۔ پھر خدا نے فرمایا کہ بہار میں ایک اور زلزلہ آئیگا۔ سو وہ بھی آیا مگر ان لوگوں نے اسکو بھی نظر انداز کیا۔ پھر خدا نے ایک آتشی شعلہ کی خبر دی تھی سو ۳۱؍ مارچ ۱۹۰۶ء کو ظاہر ہوا اور قریباً ہزار میل تک عجیب شکل میں مشاہدہ کیا گیا۔ لیکن ان لوگوں نے اس سے بھی کچھ سبق حاصل نہ کیا۔ پھر خدا نے یہ پیشگوئی کی کہ بہار کے موسم میں سخت بارشیں ہونگی سخت برف اور اولے پڑینگے اور سخت درجہ کی سردی ہوگی مگر ان لوگوں نے اس عظیم الشان نشان کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھا۔ پھر خدا نے اسی مارچ ۱۹۰۷ء میں ایک اور زلزلہ کی خبر دی جو پشاور

تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 137 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 575 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 249 پر درج ہے

Back

بجز اس کے کیا کہیں کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

(۲) دوسرے یہ کہ کسی شخص کی نسبت واقعی طور پر ایک پیشگوئی تو ہو مگر وہ پیشگوئی وعید اور عذاب کے رنگ میں تھی اور اپنی شرط کے موافق پوری ہو گئی یا کسی وقت اُس کا ظہور رہ جائے گا۔ صـ۱۳۷

(۳) تیسرے یہ کہ محض ایک اجتہادی امر ہے اور اسکو خدا کا کلام قرار دے کر پھر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ پیشگوئی تھی جو پوری نہیں ہوئی جبکہ یہ حال ہے تو ظاہر ہے کہ کوئی نبی اُنکی زبان سے بچ نہیں سکتا۔

میں بار بار کہتا ہوں کہ اگر یہ تمام مخالف مشرق اور مغرب کے جمع ہو جاویں تو میرے پر کوئی ایسا اعتراض نہیں کر سکتے کہ جس اعتراض میں گزشتہ نبیوں میں سے کوئی نبی شریک نہ ہو اپنی چالاکیوں کیوجہ سے ہمیشہ رسوا ہوتے ہیں اور پھر باز نہیں آتے۔ اور خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوحؑ کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔ مگر میں ان لوگوں کو کس سے مثال دوں وہ اُس خیرہ طبع انسان کی طرح ہیں جو روز روشن کو دیکھ کر پھر بھی اس بات پر ضد کرتا ہے کہ رات ہے دن نہیں۔ خدا تعالیٰ نے اُن کو پیش از وقت طاعون کی خبر دی اور فرمایا الامراض تشاع والنفوس تضاع مگر انہوں نے اس نشان کی کچھ بھی پروا نہ کی۔ پھر خدا نے غیر معمولی زلزلہ کی خبر دی جو اس ملک میں ۴ اپریل ۱۹۰۵ء کو آنیوالا تھا اور وہ آیا اور صدہا آدمیوں کو ہلاک کر گیا۔ مگر ان لوگوں نے اُسکی بھی کچھ پروا نہ کی۔ پھر خدا نے فرمایا کہ بہار میں ایک اور زلزلہ آئیگا۔ سو وہ بھی آیا مگر ان لوگوں نے اُسکو بھی نظر انداز کیا۔ پھر خدا نے ایک آتشی شعلہ کی خبر دی تھی سو ۳۱ مارچ ۱۹۰۷ء کو ظاہر ہوا اور قریباً ہزار میل تک عجیب شکل میں مشاہدہ کیا گیا۔ لیکن ان لوگوں نے اس سے بھی کچھ سبق حاصل نہ کیا۔ پھر خدا نے یہ پیشگوئی کی کہ بہار کے موسم میں سخت بارشیں ہونگی سخت برف اور اولے پڑینگے اور سخت درجہ کی سردی ہوگی مگر ان لوگوں نے اس عظیم الشان نشان کی طرف نظر اُٹھا کر بھی نہ دیکھا۔ پھر خدا نے اسی مارچ ۱۹۰۷ء میں ایک اور زلزلہ کی خبر دی جو پشاور

کرتی ہیں۔ خلاصہ مطلب یہ کہ اگر کوئی عورت ایسی خواہش کرے تو میں اپنے نفس کے لئے اس طرح کی قید ہونا زیادہ پسند کرتا ہوں۔ یہ یوسف بن یعقوب علیہما السلام کی دعا تھی جس دعا کی وجہ سے وہ قید ہوگئے اور میرا بھی یہی کلمہ ہے جس کو خدا تعالیٰ نے آج سے پچیس برس پہلے براہین احمدیہ میں لکھ دیا۔ صرف یہ فرق ہے کہ یوسف بن یعقوب اپنی اس دعا کی وجہ سے قید ہوگیا مگر خدا نے براہین احمدیہ کے صفحہ ۵۱۰ میں میری نسبت یہ فرمایا یعصمک اللہ من عندہ وان لم یعصمک الناس یعنی خدا تعالیٰ تجھے خود بچائے گا اگرچہ لوگ تیرے پھنسانے پر آمادہ ہوں۔ سو ایسا ہی ہوا کہ سمیّ کرم دین کے فوجداری مقدمہ میں ایک ہندو مجسٹریٹ کا ارادہ تھا کہ مجھے قید کی سزا دے مگر خدا تعالیٰ نے کسی غیبی سامان سے اس کے دل کو اس ارادہ سے روک دیا۔ اور یہ بھی ظاہر کیا کہ وہ آخر کار سزا دینے کے ارادہ سے قطعاً ناکام رہے گا۔ پس اس اُمت کا یوسف یعنی یہ عاجز اسرائیلی یوسف سے بڑھکر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب، قید میں ڈالا گیا اور اس امت کے یوسف کی بریّت کیلئے پچیس برس پہلے ہی خدا نے آپ گواہی دے دی اور اور بھی نشان دکھلائے مگر یوسف بن یعقوب اپنی بریّت کے لئے انسانی گواہی کا محتاج ہوا۔ اور ان پیشگوئیوں کی گواہی کے بعد زلزلہ شدیدہ نے بھی گواہی دی جس کی گیارہ مہینے پہلے میں نے خبر دی تھی۔ کیونکہ زلزلہ کی پیشگوئی کے ساتھ یہ وحی الٰہی بھی ہوئی تھی۔ قل عندی شہادۃ من اللہ فھل انتم مؤمنون۔* پس یہ دو گواہ ہوگئے اور نہ معلوم کہ بعد میں ان کے کتنے گواہ ہیں۔

* اس جگہ پر خدا تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ قل عندی شہادۃ من اللہ فھل انتم مؤمنون یعنی ان کو کہدے کہ میرے پاس خدا کی گواہی ہے جو انسانوں کی گواہی پر مقدم ہے۔ وہ یہی گواہی ہے کہ خدا نے ایک مدت دراز پہلے ان بے جا بہتانوں کی خبر دی۔ مثلاً

دیکھا گیا ہے۔ پس یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ تنبیہ کے طور پر ان ممالک میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آگ برسی ہے جیسا کہ میں نے شائع کیا تھا کہ آسمان اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے سو خدا نے یہ پیشگوئی پوری کی۔ اگرچہ اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ صرف بعض آدمی بیہوش ہوگئے مگر یہ آگ کی بارش آئندہ کسی بڑے عذاب کی خبر دے رہی ہے۔ اے سننے والو ہوشیار ہو جاؤ بعد میں پچھتاؤ گے یہ ایک نشان ان نشانوں میں سے ہے جنکی خدا نے مجھے خبر دی اور فرمایا تھا کہ میں ساٹھ یا ستر اور نشان دکھلاؤنگا اور آخری نشان یہ ہوگا کہ زمین کو تہ و بالا کر دیا جائے گا اور ایک ہی دم میں لاکھوں انسان مر جائینگے۔ کیونکہ لوگوں نے اس کے فرستادہ کو قبول نہ کیا۔ ہولناک زلزلے آئیں گے اور ہولناک طور پر موتیں وقوع میں آئیں گی اور غرض طور طور پر عذاب نازل ہوں گے۔ یہاں تک کہ انسان کہے گا کہ یہ کیا ہونیوالا ہے۔ یہ سب کچھ اِس لئے ہوگا کہ زمین مر گئی اور انسانوں نے خدا کے نشان دیکھے اور پھر انکو قبول نہ کیا سو وہ اُن کیڑوں سے بدتر ہوگئے جو نجاست میں ہوتے ہیں اور خدا کے وجود پر اُن کا ایمان نہ رہا اسلئے خدا فرماتا ہے کہ میں ایک ہولناک تجلّی کروں گا اور خوفناک نشان دکھلاؤنگا اور لاکھوں کو زمین پر سے مٹا دونگا مگر کون ہے جو ہم پر ایمان لایا اور کس نے ہماری یہ باتیں قبول کیں۔

آج سے چھبیس ۲۶ برس پہلے خدا نے عزّوجلّ براہین احمدیہ میں فرما چکا ہے۔ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا اور اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اُٹھاؤں گا۔ دُنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اُسکی سچائی ظاہر کر دے گا۔ سو اُن حملوں میں سے یہ آتشی انگارہ بھی ہے جن کی اِس مُلک میں بارش ہوئی یہ اسی قسم کے نشان ہیں جیسا کہ موسیٰ نبی نے فرعون کے سامنے دکھلائے تھے بلکہ وُہ نشان جو ظاہر ہونے والے ہیں وُہ موسیٰ نبی کے نشانوں سے بڑھ کر ہونگے۔ اسلئے خدا میرا نام موسیٰ رکھ کر فرماتا ہے۔ ایک موسیٰ ہے کہ میں اُس کو ظاہر کروں گا اور لوگوں کے سامنے اُس کو عزت دُونگا پر جس نے

حقیقۃ الوحی تتمہ صفحہ 83 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 519 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 249 پر درج ہے

Back

ایسا ہی خدا تعالیٰ یہ بھی جانتا تھا کہ دشمن یہ بھی تمنا کرینگے کہ یہ شخص منقطع النسل رہ کر نابود ہو جائے۔ تا ناد انوں کی نظر میں یہ بھی ایک نشان ہو۔ لہٰذا اس نے پہلے سے براہین احمدیہ میں خبر دے دی کہ ینقطع اٰباؤک ویبدء منک یعنی تیرے بزرگوں کی پہلی نسلیں منقطع ہو جائیں گی۔ اور ان کے ذکر کا نام و نشان نہ رہے گا۔ اور خدا تجھ سے ایک نئی بنیاد ڈالے گا۔ اسی بنیاد کی مانند جو ابراہیم سے ڈالی گئی اسی مناسبت سے خدا نے براہین احمدیہ میں میرا نام ابراہیم رکھا۔ جیسا کہ فرمایا سلام علی ابراھیم صافیناہ ونجیناہ من الغم۔ واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی۔ قل رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین۔ یعنی سلام ہے ابراہیم پر (یعنی اس عاجز پر) ہم نے اس سے خالص دوستی کی اور ہر ایک غم سے اس کو نجات دیدی۔ اور تم جو پیروی کرتے ہو تم اپنی نماز گاہ ابراہیم کے قدموں کی جگہ بناؤ۔ یعنی کامل پیروی کرو تا نجات پاؤ۔ اور پھر فرمایا کہ اے میرے خدا: مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو بہتر وارث ہے۔ اس الہام میں یہ اشارہ ہے کہ خدا اکیلا نہیں چھوڑے گا اور ابراہیم کی طرح کثرت نسل کرے گا اور بہتیرے اس نسل سے برکت پائیں گے۔ اور یہ جو فرمایا کہ واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی یہ قرآن شریف کی آیت ہے اور اس مقام میں اس کے یہ معنے ہیں کہ یہ ابراہیم جو بھیجا گیا تم اپنی

جن کی خدا تعالیٰ نے تصریح نہیں کی ان پر بھی یہی رحمت نازل ہوگی اور ان کی قوتوں اور طاقتوں میں فتور نہیں آئیگا۔ اب بولو تم نے دنیا میں کس کذاب کو دیکھا کہ اپنی عمر بتلاتا ہے۔ اپنی صحت بصری اور دوسرے دو اعضاء صحت کا آخیر عمر تک دعویٰ کرتا ہے۔ ایسا ہی چونکہ خدا تعالیٰ جانتا تھا کہ لوگ قتل کے منصوبے کرینگے اس نے پہلے سے براہین میں خبر دیدی کہ یعصمک اللہ ولو لم یعصمک الناس۔ منہ

اربعین نمبر 3 صفحہ 38 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 420، 421 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 249، 250 پر درج ہے

Back

ایساہی خدا تعالیٰ یہ بھی جانتا تھا کہ دشمن یہ بھی تمنا کرینگے کہ یہ شخص منقطع النسل رہ کر نابود ہو جائے۔ تا نادانوں کی نظر میں یہ بھی ایک نشان ہو۔ لہذا اس نے پہلے سے براہین احمدیہ میں خبر دے دی کہ ینقطع اٰباءک ویبدء منک۔ یعنی تیرے بزرگوں کی پہلی نسلیں منقطع ہو جائیں گی۔ اور ان کے ذکر کا نام و نشان نہ رہے گا۔ اور خدا تجھ سے ایک نئی بنیاد ڈالے گا۔ اسی بنیاد کی مانند جو ابراہیم سے ڈالی گئی اسی مناسبت سے خدا نے براہین احمدیہ میں میرا نام ابراہیم رکھا جیسا کہ فرمایا سلام علی ابراھیم صافیناہ ونجیناہ من الغم۔ واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی۔ قل رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین۔ یعنی سلام ہے ابراہیم پر (یعنی اس عاجز پر) ہم نے اس سے خالص دوستی کی اور ہر ایک غم سے اس کو نجات دیدی۔ اور تم جو پیروی کرتے ہو تم اپنی نماز گاہ ابراہیم کے قدموں کی جگہ بناؤ۔ یعنی کامل پیروی کرو تا نجات پاؤ۔ اور پھر فرمایا کہ اے میرے خدا: مجھے اکیلامت چھوڑ اور تو بہتر وارث ہے۔ اس الہام میں یہ اشارہ ہے کہ خدا اکیلا نہیں چھوڑے گا اور ابراہیم کی طرح کثرت نسل کرے گا اور بہتیرے اس نسل سے برکت پائیں گے۔ اور یہ جو فرمایا کہ واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی یہ قرآن شریف کی آیت ہے اور اس مقام میں اس کے یہ معنے ہیں کہ یہ ابراہیم جو بھیجا گیا تم اپنی

جن کی خدا تعالیٰ نے تصریح نہیں کی ان پر بھی یہی رحمت نازل ہوگی اور ان کی قوتوں اور طاقتوں میں فتور نہیں آئیگا۔ اب بولو تم نے دنیا میں کس کذاب کو دیکھا کہ اپنی عمر بتلاتا ہے۔ اپنی صحت بصری اور دوسرے دو اعضاء صحت کا آخر عمر تک دعویٰ کرتا ہے۔ ایساہی چونکہ خدا تعالیٰ جانتا تھا کہ لوگ قتل کے منصوبے کرینگے اُس نے پہلے سے براہین میں خبر دیدی کہ یعصمک اللہ ولو لم یعصمک الناس۔ منہ

اربعین نمبر 3 صفحہ 38 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 420، 421 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 249، 250 پر درج ہے

Back

مہاوتوں اور عقیدوں کو اس کی طرز پر بجا لاؤ۔ اور ہر ایک امر میں اس کے نمونہ پر اپنے تئیں بناؤ۔ اور جیسا کہ آیت ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد[1] میں یہ اشارہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخر زمانہ میں ایک مظہر ظاہر ہوگا۔ گویا وہ اس کا ایک ہاتھ ہوگا[+] جس کا نام آسمان پر احمد ہوگا اور وہ حضرت مسیح کے رنگ میں جمالی طور پر دین کو پھیلائیگا۔ ایسا ہی یہ آیت واتخذوا من مقام ابراھیم مصلّی[2] اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ جب امت محمدیہ میں بہت فرقے ہو جائیں گے تب آخر زمانہ میں ایک ابراہیم پیدا ہوگا اور ان سب فرقوں میں وہ فرقہ نجات پائیگا کہ اس ابراہیم کا پیرو ہوگا۔ ۴۲۱

اب ہم بطور نمونہ چند الہامات دوسری کتابوں میں سے لکھتے ہیں۔ چنانچہ ازالہ اوہام میں صفحہ ۱۴۴ سے اخیر تک اور نیز دوسری کتابوں میں یہ الہام ہیں۔ جعلناک المسیح ابن مریم۔ ہم نے تجھ کو مسیح ابن مریم بنایا۔ یہ کہیں گے کہ ہم نے پہلوں سے ایسا نہیں سنا۔ سو تو ان کو جواب دے کہ تمہارے معلومات وسیع نہیں تم ظاہر لفظ اور الہام پر قانع ہو۔ اور پھر ایک اور الہام ہے اور وہ یہ ہے۔ الحمد للہ الذی

+ یاد رہے کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ کے دو ہاتھ جلالی و جمالی ہیں اسی نمونہ پر چونکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ جل شانہٗ کے مظہر اتم ہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے آپ کو بھی وہ دونوں ہاتھ رحمت اور شوکت کے عطا فرمائے۔ جمالی ہاتھ کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے کہ قرآن شریف میں ہے وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین[3] یعنی ہم نے تمام دنیا پر رحمت کر کے تجھے بھیجا ہے اور جلالی ہاتھ کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی[4]۔ اور چونکہ خدا تعالیٰ کو منظور تھا کہ یہ دونوں صفتیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اپنے اپنے وقتوں میں ظہور پذیر ہوں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے صفت جلالی کو صحابہ رضی اللہ عنہم کے ذریعہ سے ظاہر فرمایا اور صفت جمالی کو مسیح موعود اور اس کے گروہ کے ذریعہ سے کمال تک پہنچایا۔ اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے وآخرین منھم لما یلحقوا بھم[5]۔ منہ

[1] الصف: ۷ [2] البقرۃ: ۱۲۶ [3] الانبیاء: ۱۰۸ [4] الانفال: ۱۸ [5] الجمعۃ: ۴

اربعین نمبر3 صفحہ 38 مشمولہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 420، 421 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 250,249 پر درج ہے

Back

عَلٰی مَقَامِ الْخَتْمِ مِنَ النُّبُوَّةِ۔ وَاِنَّهٗ خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ۔

نبوت ختم گردیده — و او خاتم الانبیاء است

نبوت کے سلسلہ کو ختم کرنے والا تھے — اور وہ خاتم الانبیاء ہیں۔

وَاَنَا خَاتَمُ الْاَوْلِيَاءِ۔ لَا وَلِیَّ بَعْدِیْ۔ اِلَّا الَّذِیْ هُوَ

و من ختم الاولیاء — ہیچ ولی بعد من نیست — مگر آنکہ

اور میں خاتم الاولیاء ہوں — میرے بعد کوئی ولی نہیں — مگر وہ جو

مِنِّیْ وَعَلٰی عَهْدِیْ۔ وَاِنِّیْ اُرْسِلْتُ مِنْ رَّبِّیْ بِكُلِّ

از من باشد و بر عہد من باشد۔ — و من از خدائے خود — بتمام تر

مجھ سے ہوگا اور میرے عہد پر ہوگا — اور میں اپنے خدا کی طرف سے — تمام تر

قُوَّةٍ وَّبَرَكَةٍ وَّعِزَّةٍ۔ وَاِنَّ قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی

قوت و برکت و عزت فرستادہ شدہ ام — و ایں قدم من — بر آں

قوت اور برکت اور عزت کے ساتھ بھیجا گیا ہوں — اور یہ میرا قدم — ایک ایسے

مَنَارَةٍ خُتِمَ عَلَيْهَا كُلُّ رِفْعَةٍ۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ اَيُّهَا

منارہ است کہ ہمہ بلندی ختم گردیدہ — پس اے جوانان

منارہ پر ہے جو ایسا ہے ہر ایک بلندی ختم کی گئی ہے — پس خدا سے ڈرو

الْفِتْيَانُ۔ وَاعْرِفُوْنِیْ وَاَطِيْعُوْنِیْ وَلَا تَمُوْتُوْا

بترسید — و مرا بشناسید و اطاعت من کنید — و بگو نافرمانی

اے جوانمردو — اور مجھے پہچانو — اور میری اطاعت کرو — اور نافرمانی پر

بِالْعِصْيَانِ۔ وَقَدْ قَرُبَ الزَّمَانُ۔ وَحَانَ اَنْ

نمیرید — و بہ تحقیق زمانہ نزدیک رسید — و آں وقت

مت مرو — اور زمانہ نزدیک آگیا ہے — اور وہ وقت

خطبہ الہامیہ صفحہ 70 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 70 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 250 پر درج ہے

جو بیٹا پیدا ہوا اسکے مقابل اگر اسرائیل خاندان کے سارے بیٹے بھی ترازو میں رکھے جاویں تو تب بھی اسمٰعیلی پلڑا افزوں جھکا رہیگا اسی طرح اور ٹھیک اسی طرح بیشک قدرت کو بہت سے نبی خدمت کے لئے عطا ہوئے لیکن قرآن کی خدمت کیلئے جو نبی امت محمدیہ میں پیدا کیا گیا وہ اپنی شان میں کچھ اور ہی رنگ رکھتا ہے۔

علاوہ ازیں یہ بھی تو دیکھنا چاہیئے کہ مسیح موعود تمام انبیاء کا مظہر ہے جیسا کہ اسکی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جری اللہ فی حلل الانبیاء پس اسکے آنے سے گویا امت محمدیہ میں تمام گذشتہ نبی پیدا کیئے گئے پس نبیوں کی تعداد کے لحاظ سے بھی محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ سے بڑھکر رہا کیونکہ علاوہ ان نبیوں اور رسولوں کے جو توریت کی خدمت کے لئے موسیٰ کو عطا ہوئے تھے اس امت میں وہ تمام نبی بھی مبعوث کیئے گئے جو موسیٰ سے پہلے گذر چکے تھے بلکہ خود موسیٰ بھی دوبارہ دنیا میں بھیجے گئے اور یہ سب کچھ مسیح موعود کے وجود باجود میں پورا ہوا۔ پس کیا یہ بے وجہ کی بے غیرتی نہیں کہ جہاں ہم لا نفرق بین احد من رسلہ میں داؤد اور سلیمان زکریا اور یحییٰ علیہم السلام کو شامل کرتے ہیں وہاں مسیح موعود جیسے عظیم الشان نبی کو چھوڑ دیا جاوے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں حقیقی اور مستقل نبیوں کا ذکر کیا ہے۔ اگر ایسا ہے تو اس کا ثبوت پیش کیا جاوے ظاہر ہے کہ اس آیت کریمہ میں رسول کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اور جس طرح رسول کا لفظ حقیقی اور مستقل نبیوں پر بولا جائیگا اسی طرح ظلی اور بروزی نبی پر بھی بولا جائیگا ورنہ اگر ظلی اور بروزی نبی کو صرف نبی کے نام سے پکارنا جائز نہیں تو کیوں اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کو بار بار نبی اور رسول کے الفاظ سے یاد کیا۔ خدا نے تو اپنے کلام میں کبھی بھی ظلی یا بروزی کا لفظ استعمال نہیں کیا بلکہ ہمیشہ صرف نبی اور رسول کے الفاظ استعمال کرتا رہا پس اگر مسیح موعود کو صرف نبی کے نام سے پکارنا جائز نہیں تو نعوذ باللہ سب سے پہلے ناجائز حرکت کرنے والا خود خدا ہے۔ مگر دراصل یہ محض نفس کا دھوکہ ہے کیونکہ جس طرح حقیقی اور مستقل نبوتیں نبوت کی اقسام ہیں اسی طرح ظلی اور بروزی نبوت بھی نبوت کی ایک قسم ہے مگر ہم حقیقی یا مستقل نبیوں کو ہمیشہ صرف نبی کے نام سے پکارتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ ظلی نبی کو نبی کے نام سے

کلمۃ الفصل صفحہ 117 ملاں مرزا بشیر احمد ایم اے ساکن مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 251,250 پر درج ہے

Back

۹۹

آنچناں عشق تیر در کب راند	کہ ازاں وحشت و کبر ہیچ نماند	کشتۂ دلبرِ دلآرامے	رستہ یکسر ز ننگ و نامے
بہرِ عشق و تہی ز ہر آنسے	قصہ کوتہ کہ کرد آہ ہمے	آن نشانِ یقیں کہ گوش شنید	کرد کار و ز غیرِ حق ببرید
رفتہ بیروں ز حلقۂ اختیار	دل بریدہ ز غیرِ آں دلدار	پاک گشتہ ز لوثِ ہستی خویش	رستہ از بندِ خود پرستیِ خویش
آنچناں یار در کنارش نشست	کز ندانید ہیچ پرداخت	خود بخود زدہ برآں جا دم	کم نہادش ز فرق تا بقدم
دیگر دلبر عزیزِ او گشتہ	ہمہ دلبر برائے او گشتہ	سوختہ ہر غرض بجز دلدار	دوختہ چشمِ دل ز غیرِ نگار
دل و جاں بر رُخے فدا کردہ	وصلِ او اصلِ مدعا کردہ	مردہ و خویشتن فنا کردہ	عشق جوشیدہ کارہا کردہ
از خودی ہائے خود فتادہ جدا	سیلِ پُر زور جو بُردہ از جا	آں چو فرسودہ دلستاں آمد	دل کجا از دست فغاں آمد
عشقِ دلبر بروئے او بارید	ابرِ رحمت بکوئے او بارید	از تجلی کہ شد ز گفتارے	در دلِ او برست گلزارے
ہر ظہورے کہ سبب دارد	داند آں کو جلالِ رب دارد	پس چنیں شد کششِ محبتِ یار	کہ بشوید ہم از خودی آثار
ایں مسیحے شود ز نہار	بجز سخن ہائے دلبرِ دلدار	عشق کردہ نمایاں ز دیدار	نیز گر گر بغیرِ دلدار گفتار
بالخصوص آں سخن کہ از دلدار	خاصیت داند اندر ایں اسرار	کشتۂ او نیک مرد صد ہزار	ایں قتیلانِ او برون ز شمار
ہر دلے قتیلِ تازہ بخواست	تازہ روئے او شہیدِ است	ایں سعادت چو بود قسمتِ ما	رفتہ رفتہ رسید نوبتِ ما
کربلائیست سیرِ ہر آنم	صد حسین است در گریبانم	آدمم نیز احمدِ مختار	در برم جامۂ ہمہ ابرار
کارہائے کہ کرد با من یار	برتر آں دفتر است از اظہار	آنچہ داد است ہر نبی را جام	داد آں جام را مرا بتمام
دلِ من پُر ز لطفِ خود داد	خود مرا شد لبی بخود اُستاد	سوئے او را عجب اثر دیدم	لمعۂ آں جہاں قمر دیدم
دیدم از خلق رنج و مکروہات	آنچہ پیر است ہیچ لذات	دیدم از بحرِ خلق جلوۂ یار	کہ دیگر بود از یک کار
آنچہ من بشنوم ز وحیِ خدا	بخدا پاک دانمش ز خطا	ہمچو قرآں منزہ اش دانم	از خطاہا ہمیں است ایمانم
من خدا یابد و شناختہ ام	دل بدیں آتشش گداختہ ام	شمع ہست ایں کلامِ مجید	از دہانِ خدائے پاک و وحید
آنچہ بر من عیاں شد از انوار	اینچنین است بلکہ در انوار	ایں خلافت است عہد یا ہم	بیعت کردم ہمہ ازو تا ہم
انبیاء گرچہ بودہ اند بسے	من بعرفاں نہ کمترم ز کسے	وارثِ مصطفیٰ شدم بیقیں	شدہ رنگیں برنگِ یار حسین
آں یقینے کہ بود عیسیٰ را	بر کلامے کہ شد برو القا	واں یقینِ کلیم بر تورات	واں یقینہائے سید السادات

نزول المسیح صفحہ 100 مطبوعہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 477-478 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 251 پر درج ہے

Back

[illegible]

یہ حوالہ صفحہ 251 پر درج ہے

[illegible] 100 [illegible] 16 [illegible] 477-478 [illegible]

اور رسولوں اور محدثوں کے بارے میں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہوکر آتے ہیں اور تمام قوموں کے لئے واجب الاطاعت ٹھہرتے ہیں۔ قدیم سے خدا تعالیٰ کا ایک خاص قانون ہے جو ہم ذیل میں لکھتے ہیں۔

ہم اس سے پہلے ابھی بیان کر چکے ہیں کہ ایسے اولیاء اللہ جو مامور نہیں ہوتے۔ یعنے نبی یا رسول یا محدث نہیں ہوتے اور اُن میں سے نہیں ہوتے جو دُنیا کو خدا کے حکم اور الہام سے خدا کی طرف بُلاتے ہیں۔ ایسے ولیوں کو کسی اعلیٰ خاندان یا اعلیٰ قوم کی ضرورت نہیں کیونکہ اُن کا سب معاملہ اپنی ذات تک محدود ہوتا مٹ
ہے۔ لیکن ان کے مقابل پر ایک دُوسری قوم کے ولی ہیں جو رسول یا نبی یا محدث کہلاتے ہیں اور وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک منصب حکومت اور قضا کا لیکر آتے ہیں اور لوگوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کو اپنا امام اور سردار اور پیشوا سمجھ لیں۔ اور جیسا کہ وہ خدا تعالےٰ کی اطاعت کرتے ہیں اس کے بعد خدا کے اُن نائبوں کی اطاعت کریں۔ اس منصب کے بزرگوں کے متعلق قدیم سے خدا تعالیٰ کی یہی عادت ہے کہ انکو اعلیٰ درجہ کی قوم اور خاندان میں سے پیدا کرتا ہے۔ تا انکے قبول کرنے اور انکی اطاعت کا جُوا اُٹھانے میں کسی کو کراہت نہ ہو۔ اور چونکہ خدا نہایت رحیم و کریم ہے اس لئے نہیں چاہتا کہ لوگ ٹھوکر کھاویں۔ اور اُن کو ایسا ابتلا پیش آوے جو اُنکو اس سعادتِ عظمیٰ سے محروم رکھے کہ وہ اُس کے مامور کے قبول کرنے سے اس طرح پر رُک جائیں کہ اس شخص کی نیچ قوم کے لحاظ سے ننگ اور عار اُنپر غالب ہو۔ اور وہ دلی نفرت کے ساتھ اس بات سے کراہت کریں کہ اُسکے تابعدار بنیں اور اُسکو اپنا بزرگ قرار دیں۔ اور انسانی جذبات اور تصوّرات پر نظر کر کے یہ بات خوب ظاہر ہے کہ یہ ٹھوکر طبعاً نوع انسان کو پیش آجاتی ہے۔ مثلاً ایک شخص جو قوم کا چوہڑہ یعنے بھنگی ہے۔ اور ایک

تریاق القلوب صفحہ 152 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 280,279 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 252 پر درج ہے

Back

گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے یہ خدمت کرتا ہے کہ دو وقت اُنکے گھروں کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے اور اُنکے پاخانوں کی نجاست اُٹھاتا ہے اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا ہے اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اُس کی رُسوائی ہو چکی ہے۔ اور چند سال جیلخانہ میں قید بھی رہ چکا ہے اور چند دفعہ ایسے بُرے کاموں پر گاؤں کے نمبرداروں نے اُسکو جُوتے بھی مارے ہیں اور اُسکی ماں اور دادیاں اور نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے اور گُوہ اُٹھاتے ہیں۔ اَب خدا تعالیٰ کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وُہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مُسلمان ہو جائے۔ اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایسا فضل اُس پر ہو کہ وُہ رسول اور نبی بھی بنجائے اور اُسی گاؤں کے شریف لوگوں کی طرف دعوت کا پیغام لیکر آوے اور کہے کہ جو شخص تم میں سے میری اطاعت نہیں کریگا خُدا اُسے جہنّم میں ڈالے گا۔ لیکن باوجود اِس امکان کے جب سے کہ دُنیا پیدا ہوئی ہے کبھی خدا نے ایسا نہیں کیا۔ کیونکہ ایسا کرنا اُسکی حکمت اور مصلحت کے خلاف ہے اور وہ جانتا ہے کہ لوگوں کے لئے یہ ایک فوق الطاقت ٹھوکر کی جگہ ہے کہ ایک ایسا شخص جو پُشت در پُشت رذیل چلا آتا ہے اور لوگوں کی نظر میں نہ صرف وہ نیچ ہے بلکہ اُس کا باپ اور دادا اور پڑدادا اور جہاں تک معلوم ہے قوم کے نیچ ہیں اور ہمیشہ سے شریر اور بدکار ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور مویشیوں کی طرح اَدنیٰ خدمتیں کرتے رہے ہیں۔ اَب اگر لوگوں سے اُسکی اطاعت کرائی جائے تو بلا شبہ لوگ اُسکی اطاعت سے کراہت کرینگے کیونکہ ایسی جگہ میں کراہت کرنا انسان کیلئے ایک طبعی امر ہے۔ اِسلئے خدا تعالیٰ کا قدیم قانون اور سُنّت یہی ہے کہ وُہ صرف اُن لوگوں کو منصب دعوت یعنے نبوت وغیرہ پر مامور کرتا ہے جو اعلیٰ خاندان میں سے ہوں۔ اور ذاتی طور پر بھی چال چلن اچھے رکھتے

تریاق القلوب صفحہ 162 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 279،280 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 252 پر درج ہے